سوال

(890) دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے تو پھر بتائیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

:(۱) دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے تو پھر بتائیں ۔ نماز تراویح باجماعت ، نماز جمعہ کے لیے دو اذانیں ، حضور کی قبر پر گنبد ، قرآن پاک کا ایک جا کرنا ، قرآن پر اعراب اور ترجمہ ، مسجدوں پر مینار ، وغیرہ یہ باتیں اس لیے تحریر کی ہیں کیونکہ بدعتی اکثر اسی طرح کے سوالات کر کے اپنی بدعت (عید میلاد) وغیرہ کو ترویج دیتے ہیں ۔ اور قل ، دسواں ، چالیسواں کو بدعت حسنہ کا نام دے کر کار ثواب سمجھتے ہیں ۔

(۲) قرآن مجید اور حدیث مبارکہ میں مردہ کے لیے دعا کرنا اور مردہ کو دعا کا مستحق ہونا ثابت ہے مردہ کو اپنے پچھلوں (زندوں) کی طرف سے دعا کا یا صدقہ خیرات کا مستحق ہونا مسلمہ ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں تو پھر اہتمام سے صدقہ خیرات کرنا یا مردہ کے لیے دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا کون سی بدعت ہے ۔ تھوڑی سی وضاحت کریں ؟

رحمت علی انصاری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱،۲) نماز تراویح باجماعت تین راتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل اور پورا رمضان المبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے ثابت ہے ۔ قرآن مجید کو با اعراب اور باترتیب پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے تو اس میں اس کو لکھنے اور یکجا کرنے کا ثبوت بھی مہیا ہو جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید خود لکھوایا کرتے تھے ۔ قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے عالمگیر ہونے سے ترجمہ کا ثبوت نکل آتا ہے کیونکہ غیر عرب اکثر بغیر ترجمہ سمجھنے سے قاصر ہیں : { وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ } 1 [اور یہ قرآن میری طرف اس لیے وحی ہوا ہے کہ میں تم کو اور جسے یہ پہنچے اس کے ذریعے عذاب سے ڈراؤں] { قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا } 2 [کہہ دو اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں] { بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً } 3 [مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے] باقی گنبد کمرہ کی ایک صورت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کمرہ میں بنائی گئی تھی نہ کہ قبر پہلے اور اس پر کمرہ بعد میں باقی آپ کی قبر بدستور کچی ہے ۔ باقی مسجدوں پر مینار بنانے والے بھی اس کو دین میں شامل نہیں سمجھتے ۔ باقی جمعہ کی دوسری اذان کا حکم وہی ہے جو عثمان بن عفان سوال کے سفر میں پوری نماز پڑھنے اور ان کے حج و عمرہ اکٹھا ایک سفر میں کرنے سے منع کرنے کا حکم ہے یہ بھی تو آخر عثمان بن عفان سوال سے ثابت ہیں بریلوی لوگ ان دو چیزوں کو کیوں تسلیم نہیں کرتے ؟ میت کے لیے صدقہ و دعا میں تخصیص تاریخ و جگہ و اجتماع اور ہیئت کذائی کتاب و سنت سے ثابت نہیں جن کو اہل بدعت نے اپنا رکھا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

1[انعام ۱۹ پ۷]2[اعراف ۱۵۸ پ۹]3[متفق علیہ بحوالہ مشکوۃ کتاب الفضائل والشمائل باب فضائل سید المرسلین ۔ الفصل الاول]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص569

محدث فتویٰ